سوال

(145) مسجد کا شامیانہ بالکل کمزور اور قابل مرمت نہیں تو اس کو غریبوں میں تقسیم کرنے کے بارے حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر مسجد کا موقوفہ شامیانہ بالکل بوداور کمزور ہوگیا ہواور قابل مرمت نہ رہے اور آئندہ رکھنے سے اور بھی زیادہ نقصان ہواور بالکل بے مصرف ہوجائے تو ایسے شامیانہ موقوفہ کو لولے، لنگڑے، جذامی، محتاج اور اپاہج کو تقسیم کرسکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایسے شامیانہ کو فروخت کرکے اس کی قیمت مسجد پر صرف کردی جائے یا شامیانہ ہی کو مجبور و معذور محتاجوں پر تقسیم کردیا جائے، دونوں جائز ہے۔

ذکر الأزرقی أن عمر کان ینزع کسوۃ الکعبة کل سنة فیقسمها عن الحاج وعندہ أیضا عن ابن عباس رضی اللہ عنه وعائشة رضی اللہ عنه انها قالا ولا باس أن یلبس کسوتها من صارت إلیه من حائض وجنب وغیرهما۔ وقالت عائشة لشیبت بیعها فاجعل ثمنها فی سبیل اللہ وفی المساکین أخرجه الفاکهی والبیهقی (محدث دہلی جلد نمبر ۱ شمارہ نمبر ۱۰)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02